Lesson 1: Ra’ad (Ayaat 1- 17): Day 1

سُوْرَۃُ الرَّعد کی تفسیر

رکوعاتها ٦ | ١٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٦ | اٰياتها ٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور	وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی	حق ہے

الٓمّٓرٰ (اے محمد ﷺ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہی جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿١﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
ستونوں کے	دیکھتے ہو تم	پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج کو	اور	چاند کو

دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وعدے	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم

ہر ایک، ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ (۲) وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور	وہی ہے	جس نے	کھینچا	زمین کو	اور	کیے	بیچ اس کے

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو (۲) اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	دریا	اور	سے	ہر	میوے	کیے	بیچ اس کے	جوڑے	دو قسم کے

اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (۳) وَفِي

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِي
ڈھانک دیتا ہے	رات کو	دن سے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	فکر کرتے ہیں	اور	بیچ

کا لباس پہناتا ہے غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳) اور

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ	اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ
زمین کے	قطعے ہیں	پاس پاس	اور	باغات ہیں	سے	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں

زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
ایک کی جڑ دوسرے سے ملی ہوئی	اور	سوا	ایک کی جڑ دوسرے سے ملی ہوئی	پلائی جاتی ہیں	پانی	ایک سے	اور	بزرگی دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۴) وَاِنْ

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	بیچ	میوے کے	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سمجھتے ہیں	اور	اگر

کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں (۴) اگر تم

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ط ٥

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
تعجب کرے تو	پس عجیب ہے	بات ان کی	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	کیا ہم	البتہ بیچ	پیدائش	جدید کے ہونگے

عجیب بات سُنی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ج

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ
یہ لوگ	وہ لوگ ہیں کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	اور	یہ لوگ	طوق ہیں	بیچ	ان کی گردنوں کے

یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہ لوگ	رہنے والے	آگ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جلدی کرتے ہیں تجھ سے

اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ٥ اور یہ لوگ بھلائی سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ط وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	اور تحقیق	گزری ہیں	سے	پہلے ان	عقوبتیں	اور	بیشک

پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالبِ عذاب) ہیں حالانکہ اُن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ج وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى	ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
پروردگار تیرا	البتہ صاحب	بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے	اوپر	ان کے ظلم کے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ سخت

پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
عذاب کرنیوالا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کیوں	نہ	اتاری گئی	اوپر اس کے	نشانی	سے	رب اسکے

والا ہے ٦ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ڈرانے والا ہے	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہدایت کرنیوالا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	عورت

سو (اے محمد ﷺ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ﴿٧﴾ اللہ ہی اُس بچے سے واقف ہے جو عورت

وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ

وَ	مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهٗ
اور	جو کچھ کہ	کم کرتے ہیں	رحم	اور	جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور	ہر	چیز	نزدیک اسکے

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ

بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ
اندازے پر ہے	جاننے والا ہے	پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	بڑا	بلند	برابر ہے	تم میں سے

مقرر ہے ﴿٨﴾ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ﴿٩﴾ کوئی تم میں سے چپکے

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ

مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍۢ	بِالَّيْلِ
جو کہ	چھپائے	بات کو	اور	جو کوئی	پکار کر ہے	اس کو	اور	جو کوئی کہ	وہ	چھپنے والا	رات کو

سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

وَسَارِبٌۢ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ
اور چلنے والا	دن کو	واسطے اسکے	چوکیدار ہیں	ایک آگے اس کے	اور	ایک پیچھے اس کے

یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ﴿١٠﴾ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	سے	حکم	اللہ کے	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا	جو کہ	قوم کیساتھ ہے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ

جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ
جو کچھ	انکے جی کے بیچ ہے	اور	جس وقت	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کیساتھ	برائی کا	پس نہیں	پھیرنا واسطے اسکے	اور	نہیں ہے	واسطے انکے

وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا اُن

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّالٍ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ
سوائے اس کے	کوئی	کارساز	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر سے	اور	طمع سے	اور	پیدا کرتا ہے

کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ﴿۱۱﴾ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ
بادل	بھاری	اور	تسبیح کرتا ہے	گرجنے والا	اسکی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے	سے

بھاری بادل پیدا کرتا ہے ﴿۱۲﴾ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید

خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

خِيْفَتِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ
ڈر اسکے	اور	بھیجتا ہے	گرنے والی بجلیاں	پس پہنچا دیتا ہے	اس کو	جس کو	چاہے	اور وہ

کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

يُجَادِلُوْنَ	فِي	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
جھگڑتے ہیں	بیچ	اللہ کے	اور	وہ	سخت	عذاب والا ہے	واسطے اسکے	پکارنا	سچا

کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ سُود مند پکارنا تو اسی کا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ
اور	جن لوگوں کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	نہیں	جواب دیتے	ان کو	ساتھ کسی چیز کے	مگر	جیسے کھولنے والا

اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

كَفَّيْهِ	اِلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ
دونوں ہتھیلیاں اپنی کو	طرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اسکے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اس کو	اور	نہیں	دعا	کافروں کی

کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اسی طرح)

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بیچ	گمراہی کے	اور	واسطے اللہ کے	سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	بیچ	آسمانوں کے	اور زمین کے ہے	خوشی سے

کافروں کی پکار بیکار ہے ﴿۱۴﴾ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

وَّ	كَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور	ناخوشی سے	اور پرچھائیاں ان کی	صبح کو	اور	شام کو	کہہ	کون ہے	پروردگار	آسمانوں کا

کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَوْلِيَآءَ
اور زمین کا	کہہ	اللہ	کہہ	کیا پس پکڑے ہیں تم نے	سوائے اس کے	کارساز

پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
نہیں	اختیار رکھتے	واسطے اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان	کہہ	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا

وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	اجالا	کیا	مقرر کر دیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	شریک

اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اسکی پیدائش کی مانند	پس مل گئی	پیدائش	اوپر ان کے	کہہ	اللہ ہی ہے	پیدا کرنے والا	ہر

کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہی ہے	اکیلا	غالب	اتارا ہے اس نے	سے	آسمان	پانی	پس بہے

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿١٦﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
نالے	ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھالیا	رو نے	جھاگ	پھولا ہوا	اور	اس چیز سے کہ	دھونکتے ہیں

اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ	ابْتِغَاۗءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ
اوپر اس کے	بیچ	آگ کے	واسطے چاہنے	گہنے کے	یا	اسباب کے	جھاگ ہیں	مانند اس کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاۗءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل	پس جو کہ	جھاگ ہے	پس جاتا رہتا ہے	ناکارہ	اور	جو کہ	وہ چیز ہے کہ	نفع دیتی ہے

کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ۭ

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي	الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ
لوگوں کو	پس رہتی ہے	بیچ	زمین کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	مثالیں

وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿١٧﴾